Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 28-اگست 1999ء - 15 جمادی الاول 1420ہجری -28- ظہور 1378ہش جلد 49-84 نمبر 194

رضائے الٰہی کی نیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے فرمایا

توجوکچھ بھی رضائے الٰہی کی نیت سے راہ خدامیں خرچ کرے حتیٰ کہ اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالے تواس کا بھی تجھے اجر دیا جائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب ان الاعمال بالنیۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"ہر ایک شخص جو میرے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اس کو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی بیعت کی کیا غرض ہے؟ کیا وہ دنیا کے لئے بیعت کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے۔ بہت سے ایسے بد قسمت انسان ہوتے ہیں کہ ان کی بیعت کی غایت اور مقصود صرف دنیا ہوتی ہے ورنہ بیعت سے ان کے اندر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور وہ حقیقی یقین اور معرفت کا نور جو حقیقی بیعت کے نتائج اور ثمرات ہیں ان میں پیدا نہیں ہوتا۔ ان کے اعمال میں کوئی خوبی اور صفائی نہیں آتی۔ نیکیوں میں ترقی نہیں کرتے گناہوں سے بچتے نہیں۔ ایسے لوگوں کو جو دنیا کو ہی اپنا اصل مقصود ٹھہراتے ہیں یاد رکھنا چاہئے کہ

دنیا روزے چند آخرکار باخداوند

یہ چند روزہ دنیا تو ہر حال میں گذر جاوے گی خواہ تنگی میں گذرے خواہ فراخی میں مگر آخرت کا معاملہ بڑا سخت معاملہ ہے وہ ہمیشہ کا مقام ہے اور اس کا انقطاع نہیں ہے۔ پس اگر اس مقام میں وہ اسی حالت میں گیا کہ خدا تعالیٰ سے اس نے صفائی کرلی تھی اور اللہ تعالیٰ کا خوف اس کے دل پر مستولی تھا اور وہ معصیت سے توبہ کرکے ہر ایک گناہ سے جس کو اللہ تعالیٰ نے گناہ کرکے پکارا ہے۔ بچتا رہا تو خدا تعالیٰ کا فضل اس کی دستگیری کرے گا اور وہ اس مقام پر ہو گا کہ خدا اس سے راضی ہو گا اور وہ اپنے رب سے راضی ہو گا۔ اور اگر ایسا نہیں کیا بلکہ لاپرواہی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی ہے تو پھر اس کا انجام خطرناک ہے۔ اس لئے بیعت کرتے وقت یہ فیصلہ کرلینا چاہئے کہ بیعت کی کیا غرض ہے اور اس سے کیا فائدہ حاصل ہو گا۔ اگر محض دنیا کی خاطر ہے تو بے فائدہ ہے لیکن اگر دین کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے تو ایسی بیعت مبارک اور اپنی اصل غرض اور مقصد کو ساتھ رکھنے والی ہے جس سے ان فوائد اور منافع کی پوری امید کی جاتی ہے جو سچی بیعت سے حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی بیعت سے انسان کو دو بڑے فائدہ حاصل ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور حقیقی توبہ انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے۔ اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 431)

احباب کرام اور مربیان سلسلہ کے لئے

○ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور انور کی تمنا کو پورا فرماتے ہوئے امسال ایک کروڑ آٹھ لاکھ سے زائد نفوس کو قبول احمدیت کی توفیق بخشی۔ الحمدللہ

اللہ کے اس احسان اور شکرانے کے طور پر ضروری ہے کہ ہم اپنے محبوب امام کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعائیں مانگیں۔ اپنی راتوں کو زندہ کریں۔ اللہ کے حضور جھکیں اور التجائیں کریں نیز اللہ کی راہ میں صدقات کا اہتمام کریں۔

صدقات کے ضمن میں یہ امر مد نظر رہے کہ بزرگوں کے طریق کے مطابق جانوروں کی قربانی کے ساتھ ساتھ غرباء ویتامی کی خبرگیری۔ بیماروں کو ادویات کی فراہمی اور مسافروں سے حسن سلوک وغیرہ۔

مربیان سے گذارش ہے کہ اس بارے میں خصوصیت سے آئندہ خطبہ جمعہ میں خلافت احمدیہ کی اہمیت وبرکات پر روشنی ڈالیں احباب کو آپس میں باہمی اخوت و محبت سے رہنے کی تلقین کریں اور نئے آنے والوں کے بارے میں خصوصی دعاؤں کی تحریک کریں۔

نیز اپنی ایک الگ رپورٹ ارسال فرماویں کہ آپ نے اس سرکلر کی تعمیل میں احباب کو مطلع کردیا ہے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 72

عشق قرآن اور ایثار نفس کا ایک دلکش واقعہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدا نما مجلس اور پاکیزہ صحبت کی برکتوں نے کس طرح آپ کے خدام میں عشق قرآن اور ایثار نفس کے اوصاف نمایاں کر دئے اس کا ایک نمونہ حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی خان صاحب اشرف کے قلم سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہم کرم دین کے مقدمہ میں بہت سے لوگ حضرت اقدس کے ساتھ گورداسپور میں تھے۔ میرے پاس ایک بڑے سائز کا مترجم قرآن شریف تھا۔ جو مہاراجہ صاحب کپور تھلہ نے اپنے ہاتھ سے دربار خاص میں مجھے انعام دیا تھا۔ کیونکہ میں نے آٹھویں جماعت خاص امتیاز سے مہاراجہ کی ریاست میں پاس کی تھی۔ اور مجھ سے دریافت کیا گیا تھا کہ انعام میں کیا لوگے تو میں نے قرآن مجید مترجم کے لئے عرض کیا اور وہی مجھ کو دیا گیا۔ جس پر ماسوائے یونیورسٹی پنجاب کی سند کے ریاست کی طرف سے بھی مطبوعہ سند جلد قرآن کریم کے اندر کی طرف آویزاں و چسپاں تھی۔ وہ قرآن کریم چونکہ موٹے حروف میں تھا نیز مجھے انعام میں ملا ہوا تھا۔ مجھے اتنا عزیز تھا کہ ہمیشہ میں اس انعامی قرآن شریف کو سفر و حضر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ حضرت کے دوست احباب بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت مولوی عبدالستار صاحب کابلی بھی تھے۔ انہوں نے اس قرآن شریف کو دیکھ کر ایسا پسند کیا کہ مجھ سے مانگنے پر مجبور ہو گئے۔ مجھے فرمایا کہ "چونکہ میری نظر کمزور ہے اس لئے مجھے اپنا جلی حروف والا قرآن کریم دے دو۔ اور مجھے چھوٹی سی عکسی حمائیل اس کے بدلے میں دے دی۔ اور قرآن مجید مجھ سے لے لیا۔

حضرت اقدس کی صحبت میں رہنے سے چھوٹے چھوٹے بچوں میں بھی ایثار کا مادہ ہو گیا تھا۔ باوجودیکہ میں طالب علم تھا۔ اور انعامی قرآن کریم کا گرویدہ مگر میں نے ان کی درخواست کو رد کرنا مناسب نہ سمجھا۔ اور ان سے دعائیں لیں۔" (الحکم 28- جنوری 1935ء صفحہ 5)

منصوبہ قتل کی خواب میں اطلاع اور نشان "انی احافظ" کا واضح رنگ میں ظہور

حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی خان صاحب راوی ہیں کہ ایک عابد و زاہد اور شب بیدار بزرگ ایک خواب کی بناء پر قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود کے حلقہ غلامی سے وابستہ ہو گئے۔ چند روز بعد اس بزرگ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو خواب سنائی کہ دو کابلی جو حضرت مسیح موعود کے دشمن ہیں آئے ہیں ان کو کسی نے حکم دیا ہے کہ "برو و بکش" جاؤ اور مار دو۔

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ فی الواقع دو پٹھان جو بڑے گرانڈیل جوان تھے اسی روز قادیان میں براجمان ہوئے اور اس بزرگ نے بتلایا کہ یہی دونوں اشخاص ہیں جو انہیں جناب الٰہی کی طرف سے دکھلائے گئے ہیں۔

حضرت ماسٹر صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"اس خدا رسیدہ شخص کی خواب کی بنا پر ان کی نگہداشت کی ہر فدائے ملت کو ضرورت محسوس ہوئی بعد از نماز عشاء پٹھان بیت مبارک میں شب باشی کے لئے ٹھہرنا چاہتے تھے کہ رات کو موقع پا کر حضرت اقدس مسیح موعود کو نقصان جان پہنچانے کی سرتوڑ کوشش کرنے کے قابل ہو سکیں۔

کیونکہ بیت مبارک میں حضرت اقدس کا رہائشی مکان ساتھ ہے رہائشی مکان سے بیت میں نہ کھڑکی کھلتی ہے۔ بلکہ دروازے بھی ہیں۔ للہذا ان کو ان کی مرضی کے خلاف مہمان خانہ میں ٹھہرانا چاہا۔ مگر وہ وہیں ٹھہرنے کے لئے مصر ہوئے۔ ناچار ان کو بیت اقصیٰ میں ٹھہرایا گیا۔ جہاں سے سنا ہے کہ وہ رات کو حضرت کے مکان کے ارد گرد پھر پھر کر اوپر جانے یا اندر داخل ہونے کی کئی دنوں تک کوشش کرتے رہے۔ بالآخر قریباً دو ہفتہ کی مسلسل کوششوں میں ناکام و نامراد رہ کر خائب و خاسر واپس لوٹ گئے۔

کیوں نہ ہوتا جبکہ وعدہ الٰہی موجود تھا انی احافظ کل من فی الدار

اس طرح نہ صرف اس وقت کے قادیان کے ساکنین نے ہی بلکہ ان دنوں آنے جانے والے مہمانوں نے بھی یہ قدرت خدا کا نظارہ دیکھ کر اپنے ایمانوں میں کافی سے زیادہ اضافہ حاصل کیا الحمدللہ۔"

(الحکم 28- جنوری 1935ء صفحہ 5)

غریب الوطن مسافر کا سلام

کلام حضرت خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

دیارِ مغرب سے جانے والو دیارِ مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

ہمارے شام و سحر کا کیا حال پوچھتے ہو کہ لمحہ لمحہ
نصیب ان کا بنا رہے ہیں تمہارے ہی صبح و شام کہنا

تمہاری خوشیاں جھلک رہی ہیں مرے مقدر کے زائچے میں
تمہارے خونِ جگر کی مے سے ہی میرا بھرتا ہے جام کہنا

الگ نہیں کوئی ذات میری تمہی تو ہو کائنات میری
تمہاری یادوں سے ہی مُعَنْوَن ہے زیست کا اِنصرام کہنا

اے میرے سانسوں میں بسنے والو! بھلا جدا کب ہوئے تھے مجھ سے
خدا نے باندھا ہے جو تعلق رہے گا قائم مدام کہنا

تمہاری خاطر ہیں میرے نغمے، مری دعائیں تمہاری دولت
تمہارے درد و الم سے تر ہیں مرے سجود و قیام کہنا

تمہیں مٹانے کا زعم لے کر اٹھے ہیں جو خاک کے بگولے
خدا اڑا دے گا خاک ان کی، کرے گا رسوائے عام کہنا

خدا کے شیرو! تمہیں نہیں زیب خوف جنگل کے باسیوں کا
گرجتے آگے بڑھو کہ زیرِ نگیں کرو ہر مقام کہنا

بساطِ دنیا الٹ رہی ہے، حسین اور پائیدار نقشے
جہانِ نو کے ابھر رہے ہیں۔ بدل رہا ہے نظام، کہنا

کلیدِ فتح و ظفر تھمائی تمہیں خدا نے اب آسماں پر
نشانِ فتح و ظفر ہے لکھا گیا تمہارے ہی نام کہنا

بڑھے چلو شاہراہ دین متیں پہ دڑانہ سائباں ہے
تمہارے سر پر خدا کی رحمت قدم قدم گام گام کہنا

حضور کا یہ کلام جلسہ سالانہ انگلستان کی اختتامی دعا سے پہلے پڑھا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے موقع پر

ایم ٹی اے سے ٹیلی کاسٹ ہونے والے انٹرویوز

پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ جلسہ سے 4-5دن پہلے ہی اتنی بڑی تعداد میں مہمان آچکے ہوں

اس جلسہ سالانہ کی تو ہر بات خدا کے فضل سے ایک نشان ہے

مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب

افسر جلسہ سالانہ

مورخہ 30 جولائی 1999ء کو پاکستانی وقت کے مطابق اڑھائی بجے دوپہر۔ جلسہ شروع ہونے سے فوراً پہلے مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب سے مکرم ندیم کرامت صاحب نے انٹرویو لیا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف اس سال افسر جلسہ سالانہ کی اہم ذمہ داری پر فائز ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکر الحمدللہ۔ تین چار ماہ سے جو تیاری جاری تھی آج تقریباً اس کا اختتام ہو کر جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے کل بھی ایک پروگرام سیمینار (دعوت الی اللہ) کا منعقد ہوا۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے مہمانوں نے حصہ لیا۔ غیر احمدی مہمان بھی شامل ہوئے۔ سب نے یہ سارا ماحول دیکھا۔ جلسہ کے تمام انتظامات مکمل ہیں احباب سے درخواست ہے کہ جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ مکرم ندیم کرامت صاحب نے پوچھا اس دفعہ جلسہ سے پہلے ہی، پچھلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں مہمان آچکے ہیں۔ اس کا آپ نے کیا انتظام کیا۔

مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب نے بتایا کہ اس سال غیر معمولی تعداد میں مہمان 26 جولائی سے ہی آنے شروع ہو چکے تھے۔ پہلے کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ جلسہ کی تاریخ سے 4-5 دن پہلے ہی اتنی بڑی تعداد میں مہمان آچکے ہوں۔ بہر حال اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے بروقت انتظام کیا۔ ابھی اور بھی جگہیں بہت سی ہیں۔ زائد مہمانوں کے سونے کے لئے رضائیاں منگوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جو امید ہے کہ آج شام تک پہنچ جائیں گی۔

چوہدری صاحب سے سوال کیا گیا کہ گاڑیاں جو اتنی زیادہ تعداد میں آچکی ہیں ان کا آپ نے کیا انتظام کیا۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ ہمارے ہمسایہ میں جو سکول ہے وہاں پر گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔ ابھی اس میں جگہ باقی ہے وہ بھی بھر گیا تو ہم نے مقامی پولیس سے قبل از وقت بات کر رکھی ہے۔ انہوں نے کچھ متبادل بتائے ہیں۔ ان پر عمل ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ گاڑی لانے والے مہمانوں کو کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے بتایا کہ سارے انتظامات خدا کے فضل سے بڑی تنظیم سے ہو رہے ہیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ اس سال ایک پرائیویٹ ٹینٹ ایریا بھی بنایا گیا ہے۔ جہاں پر کرایے پر ٹینٹ مل جاتے ہیں جو لوگ اپنے ٹینٹ ساتھ لاتے ہیں وہ بھی یہاں ٹینٹ لگا سکتے ہیں۔ تاہم تعداد بڑھنے کی وجہ سے اب یہ خیال ہے کہ جن لوگوں نے ٹینٹ کے ساتھ ہی اپنی گاڑیاں کھڑی کی ہیں ان کو شاید ہٹانا پڑے۔

مکرم بشیر احمد ناصر صاحب

آفیشل فوٹوگرافر جلسہ سالانہ 1999ء

ان سے بھی مکرم ندیم کرامت صاحب نے انٹرویو لیا۔

مکرم بشیر احمد ناصر صاحب نے بتایا کہ خدا کا فضل ہے کہ میں عرصہ چار سال سے جلسہ سالانہ پر فوٹوگرافی کی خدمت سرانجام دے رہا ہوں۔ امیر صاحب یو۔کے اور امام صاحب عطاء المجیب

یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے

راشد نے جو ہدایات دی ہیں ان کے مطابق میں نے تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں مجھے ہدایت ہے کہ جلسہ کی مارکیز کی، جلسہ گاہ کی، لوگوں کی، انتظامات کی، مہمانوں وغیرہ کی تصاویر بنانی ہیں۔ میں 24 جولائی کو یہاں پہنچ گیا تھا۔ 25 جولائی کو حضور نے جلسہ کے انتظامات کی انسپکشن کی۔ اس دن سے ہی میں نے کام شروع کر دیا ہے۔ کل دعوت الی اللہ کا سیمینار تھا وہاں بھی میں نے تصاویر کھینچیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور حضور ایدہ اللہ کی شفقت ہے کہ مجھے منتخب کیا گیا ہے میں کینیڈا سے آیا ہوں۔ اور جلسہ پر میں ایک ہی فوٹوگرافر ہوں جسے آفیشل فوٹوگرافر مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے احباب سے دعا کی درخواست کی آئندہ 3-4 دن میں انہیں بہتر رنگ میں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق ملے۔

ان سے سوال کیا گیا کہ آپ کتنی تصاویر کھینچیں گے۔ مکرم بشیر احمد ناصر صاحب نے بتایا کہ اندازاً دو سے اڑھائی ہزار تک تصاویر کھینچوں گا۔ حضور ایدہ اللہ کی خواہش ہے کہ روزانہ ایک فلم ڈیویلپ کرکے یہاں پر میڈیا یعنی اخبارات اور ٹیلی ویژن کو دی جائیں۔ اس کے لئے میں الگ کیمرہ لایا ہوں۔ انشاء اللہ اس ہدایت پر عمل ہو گا۔

ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالعلیم صاحب پاکستان سے آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے 1993ء میں بیعت کی۔ اس کے بعد میری بیوی نے بھی بیعت کرلی۔ میں 1994ء کے جلسہ میں پہلی بار شامل ہوا اب دوسری بار اس سال 1999ء میں آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح ہی ایم ٹی اے پر جو درس ملفوظات دیا گیا اس میں حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد سنایا گیا کہ یہ جلسہ عام جلسوں کی طرح نہیں۔ یہ اللہ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ دین حق کی ترقی کی بنیادی اینٹ اس جلسہ کے ذریعے رکھی گئی ہے۔ کل جو سیمینار ہوا وہ بھی میں نے سنا۔ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود کی سچائی کا ایک بڑا نشان ہے۔ جس طرح ہر نیا احمدی احمدیت کی سچائی کا ایک نشان ہوتا ہے اسی طرح میرا یہاں آنا اور بہت سے دیگر لوگوں کا یہاں آنا بھی اللہ کا ایک نشان ہے اس جلسہ میں شمولیت خدا کا ایک بہت بڑا فضل ہے اس میں شمولیت کے حقیقی جذبات کو بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ ان سے سوال کیا گیا کہ آپ نے پاکستان میں رہتے ہوئے ایم ٹی اے پر بھی جلسہ دیکھا اور اب آپ خود اس میں شامل ہیں۔ آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا بیعت کے بعد میں نے پہلا جلسہ پاکستان میں ایم ٹی اے پر ہی دیکھا تھا۔ اب میں جب یہاں آیا ہوں ہو تو محسوس ہوتا ہے کہ ایم ٹی اے پر

خداتعالیٰ نے ہمارے لئے اسلام آباد کی جگہ خاص طور پر ریزرو کر کے رکھی ہوئی تھی

دیکھنے اور خود شامل ہونے میں بہت بڑا فرق ہے۔ یہاں لوگوں سے مل کر۔ ان سے باتیں کر کے۔ نئے احمدیوں سے ملاقات کر کے ایمان میں ایک نئی تازگی نصیب ہوتی ہے۔ یہاں کی تو ہر بات ایک نشان ہے جگہ جگہ بورڈ لگے ہیں جن پر درج ہے کہ اخلاق سے پیش آئیں۔ صفائی رکھیں۔ لوگ مسکرا کر ملتے ہیں۔ سلام کرتے ہیں۔ میں تو یہاں ہر وقت درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات کا یہ پھل ہے جو آج ہم یہاں کھا رہے ہیں۔

مکرم ہبتہ النور صاحب

امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ

ان سے مکرم منیر الدین احمد شمس صاحب نے انٹرویو لیا۔ ہالینڈ کے باشندے یعنی ڈچ نژاد مکرم ہبتہ النور صاحب نے بتایا کہ الحمدللہ میں ایک بار پھر اس جلسہ میں شامل ہوں۔ جب سے حضرت خلیفۃ المسیح ہجرت کر کے لندن تشریف لائے ہیں اس کے بعد سے یعنی 1985ء سے جو جلسے ہوئے ہیں ان سب میں مجھے شمولیت کی توفیق ملی ہے۔ میں ربوہ اور قادیان بھی گیا ہوں۔ انتظامات کا ہر پہلو 1985ء سے لے کر اب تک ترقی پر ہے۔ مکرم امیر صاحب ہالینڈ سے پوچھا گیا کہ آپ کے آنے کی خاص وجہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود نے شروع کیا تھا۔ کہ تین دن ایک جگہ روحانی ماحول میں گزارے جائیں۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی نیابت میں یہ جلسہ منعقد کرواتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس جلسہ میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا کوئی سوال نہیں۔ یہ ایک خودکار عمل ہے کہ آپ آجاتے ہیں حضرت مسیح موعود نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعائیں کی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات اور رہنمائی ہم ایم ٹی اے پر بھی سن لیتے ہیں مگر یہاں موجود ہو کر سننے میں بہت بڑا فرق ہے۔ حضرت صاحب کے پیچھے نمازیں ادا کرنے میں بہت بڑا لطف ہے۔

مکرم رشید احمد خان صاحب

اسلام آباد لندن کے پہلے رہائشی

مکرم رشید احمد خان صاحب اسلام آباد لندن کے سب سے پہلے رہائشی ہیں۔ ان سے مکرم منیر الدین شمس صاحب نے انٹرویو لیا۔ مکرم رشید احمد خان صاحب نے بتایا کہ یہ جگہ جس کا نام اب اسلام آباد ہے۔ یہ زمین کا ٹکڑا 1985ء سے پہلے، عرصہ سات سال سے بیکار پڑا تھا۔ لگتا ہے کہ اللہ نے اس کو جماعت احمدیہ کے لئے ریزرو رکھا ہوا تھا۔ یہ جگہ بالکل جنگل تھی۔ یہاں چوریاں ڈاکے اور قتل بھی ہو جاتے تھے۔ جماعت کے ذریعے اللہ نے اس جگہ کو آباد کیا۔

مکرم رشید احمد خان صاحب نے بتایا کہ میں چیف انجینئر کے عہدے سے ریٹائر ہوا تھا۔ جب جماعت نے یہ جگہ حاصل کی تو میں نے اس کی آبادکاری کے لئے وقف عارضی کی درخواست کی۔ حضور کی منظوری کے بعد میں بفضل خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام آباد کا پہلا کیئر ٹیکر بن گیا۔

مکرم شمس صاحب نے کہا کہ پہلا جلسہ جب 1985ء میں ہوا تو بہت بارش ہوئی تھی اور لوگوں کی گاڑیاں کیچڑ اور پانی میں پھنس گئی تھیں اس وقت میں اور اب میں کیا فرق ہے۔ مکرم رشید خان صاحب نے کہا کہ اس وقت تو کوئی انتظام نہ تھا۔ اب تو خدا کے فضل سے ہر پہلو سے بھرپور انتظامات نظر آتے ہیں۔ میں نے یہاں آباد ہونے کے بعد علاقے کے لوگوں سے تعلقات قائم کئے۔ لوگ مجھ سے پوچھتے تھے کہ یہاں اکیلے رہتے ڈر نہیں لگتا تھا۔ میں کہتا کہ ڈر کیسا۔ یہاں لومڑیاں، خرگوش اور ہرن وغیرہ جنگلی جانور ہیں ان سے کیسا ڈرنا۔ اب تو خدا کے فضل سے بہت چہل پہل ہے۔ کئی ہزار لوگ آتے ہیں۔ اب تو جنگل میں منگل ہو چکا ہے۔ مکرم شمس صاحب نے سوال کیا کہ ماضی کی مارکی اور آج کی مارکی میں کیا فرق ہے؟ مکرم رشید خان صاحب نے بتایا کہ بہت بڑا فرق ہے۔ آجکل کی مارکی تو اتنی مضبوط ہے کہ لگتا ہے کہ یہ کوئی مستقل انتظام ہے۔ عورتوں کی الگ مارکی ہے۔ بیت الخلاء کا بہت اچھا انتظام ہے۔ اب تو بہت سی سہولتیں میسر آ چکی ہیں۔ بلاشبہ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے خاص طور پر یہ جگہ ریزرو کر کے رکھی ہوئی تھی۔

لوگ احمدیوں پر اعتبار کرتے ہیں

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد سے بھی مکرم منیر الدین شمس صاحب نے انٹرویو کیا۔ مکرم حافظ صاحب نے بتایا کہ یہ جلسہ بہت تاریخ ساز اہمیت کا حامل معلوم ہوتا ہے۔ مہمانوں کی تعداد اور دیگر انتظامات کی وسعت بتاتی ہے کہ یہ بہت غیر معمولی جلسہ ہے۔ حافظ صاحب نے بتایا کہ آپ اس سے قبل 1986ء، 1989ء اور 1992ء کے جلسوں میں شریک ہو چکے ہیں۔ اور اب 7 سال کے بعد دوبارہ تشریف لائے ہیں۔ اس دفعہ کے جلسہ میں انتظامات میں غیر معمولی بہتری اور ترقی نظر آ رہی ہے۔ مثال کے طور پر غسل خانوں کے انتظامات کو لیں، یہ بہت اہم اور بنیادی ضرورت ہے۔ اس کا اتنا اچھا انتظام ہے کہ لگتا ہے کہ یہ کوئی مستقل انتظام ہے۔ اس سال کے جلسہ میں جرمنی سے ہزاروں لوگ آئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے بھی فرمایا ہے کہ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں لینڈ مارک ہے۔ یعنی ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مہمانوں کے چہروں سے جو مسرت اور خوشی ٹپک رہی ہے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس سال غیر معمولی تعداد میں اللہ تعالیٰ نے پھل عطا فرمائے ہیں۔ بیعتوں کی تعداد میں اتنی تیز رفتار ترقی ہو رہی ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ صدی ختم ہونے سے پہلے دنیا کی اکثریت احمدیت کو قبول کر لے گی۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بتایا کہ اس سال میں نے دعوت الی اللہ سیمینار بھی اٹنڈ کیا ہے۔ جس کو اب تربیتی سیمینار کا نام دیا گیا ہے۔ پہلے جب میں نے یہ سیمینار اٹنڈ کیا تھا تو اس میں بہت کم تعداد میں نمائندگان آتے تھے۔ اس دفعہ ہر ملک کے نمائندہ نے الگ الگ طور پر اپنے اپنے ملک کی تفاصیل بیان کی ہیں۔ 30، 35 ممالک کے نمائندوں نے اپنے اپنے ملک کے حالات اور کامیابیوں کا ذکر کیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ہزاروں لاکھوں نومبایعین کے لئے کیا کیا کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جلسہ ایک حیرت انگیز نشان کے طور پر منعقد ہو رہا ہے۔

مکرم حافظ جبرئیل سعید صاحب

نائب امیر غانا

مکرم منیر الدین شمس صاحب نے جماعت احمدیہ غانا کے نائب امیر کو خوش آمدید کہا۔ مکرم حافظ جبرئیل سعید صاحب نے کہا کہ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود نے شروع کیا تھا۔ اور فرمایا تھا کہ اس میں شامل ہوا جائے۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ ہے کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ سے ملاقات کرتے ہیں۔ ان کے خطابات سنتے ہیں۔ آپ کی ذات جماعت کا نقطۂ مرکزی ہے۔ دنیا بھر کے ممالک میں جو پھل حاصل ہوئے ہیں یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے۔ اللہ کا یہ بھی احسان ہے کہ ہم یہاں آئے ہیں اور ہم سب اس کی برکات سے حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غانا سے جلسہ کے پہلے دن 9 نمائندگان آ چکے ہیں ان میں امیر صاحب غانا مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب بھی شامل ہیں مزید چار نمائندگان اور تشریف لا رہے ہیں۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ دنیا کی اہم ترین شخصیت ہیں

حضرت مرزا عبدالحق صاحب

حضرت مرزا عبدالحق صاحب جماعت احمدیہ کے پرانے اور قدیمی بزرگ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 1917ء سے لے کر 1983ء تک کے تمام جلسوں میں جو قادیان، لاہور اور ربوہ میں منعقد ہوئے میں شامل ہوتا رہا ہوں۔ کسی جلسہ میں خدا کے فضل سے غیر حاضر نہیں ہوا۔ اب یہاں لندن میں میں آٹھویں بار جلسہ میں شمولیت کے لئے آیا ہوں۔ حضرت مرزا صاحب نے بتایا کہ جب میں نے پہلا جلسہ 1917ء میں دیکھا تو اس وقت سے ہی مجھے عام دنیا کے جلسوں اور اس جلسہ میں بہت غیر معمولی فرق نظر آیا۔ غیر احمدیوں کے

ہمارے جلسہ کا روحانی ماحول سارا سال دلوں پر اثرانداز رہتا ہے

جلسوں کو ہرگز وہ روحانی اور علمی ماحول میسر نہیں آیا جو ہمارے جلسوں کی شان ہے۔ مرزا صاحب نے بتایا کہ اس وقت میں احمدیہ ہوسٹل لاہور میں رہتا تھا۔ وہیں سے میں جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آیا۔ ہمارے جلسہ کا ایسا عمدہ روحانی ماحول ہوتا ہے جو سارا سال انسان کے دل پر اثرانداز ہوتا رہتا ہے۔

حضرت مرزا صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی جلسوں میں کی گئی تقاریر کا خاص طور پر ذکر فرمایا کہ حضرت خلیفہ ثانی کی ہمیشہ نہایت عمدہ علمی تقریر ہوا کرتی تھی جو روحانیت سے بھری ہوتی تھی۔ حضور عموماً بڑی لمبی تقریر کیا کرتے تھے۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب قادیان میں ابھی بجلی بھی نہ آئی تھی اور لاؤڈ سپیکر بھی نہیں ہوتے تھے۔ ہم سٹیج کے باہر چادریں بچھا کر جگہ پر قبضہ کر لیتے تھے تاکہ حضور کی آواز واضح طور پر سنائی دے۔ حضور کی آواز بھی خدا کے فضل سے بہت بلند ہوتی تھی۔ آپ کی تقریر بہت لمبی مگر بہت دلچسپ ہوتی تھی۔ اور یہ کہنا بالکل جائز ہے کہ لوگوں کی محویت کا یہ عالم ہوتا تھا کہ جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ جو اگر ذرا سی حرکت کی تو اڑ جائیں گے جب حضور کی تقریر ختم ہوتی تو عموماً اس وقت اندھیرا چھا جاتا تھا۔ میں ہمیشہ تقریر سننے کے لئے جاتا تو قلم دوات ساتھ لے جاتا اور نوٹس لیتا رہتا۔ مگر پھر بھی تقریر ختم ہونے پر یہ تاثر ہوتا تھا کہ

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

افسوس کہ پلک جھپکتے ہی دوست کی صحبت ختم ہو گئی اور ابھی ہم نے پھول کا منہ جی بھر کر دیکھا بھی نہ تھا کہ بہار ختم ہو گئی۔ حضور کی ایک تقریر ختم ہوتی تو اگلی کا انتظار رہتا تھا۔ وہ تقریر بھی اسی طرح توجہ کے ساتھ سنی جاتی۔ ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرنے کے بعد تقریر شروع ہوتی۔ وہ ماحول، بہت لمبی علمی تقریر، اس کی کوئی نسبت بھی غیر احمدی ماحول سے نہ ہوتی تھی۔

حضرت مرزا صاحب نے مزید بتایا کہ 1922ء میں جب پہلی مجلس مشاورت شروع ہوئی۔ اس میں بھی میں نمائندہ منتخب ہوا۔ وہ پہلی مشاورت تھی۔ مشاورت بھی اس کے بعد میں نے کبھی مس نہیں کی۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ بی اے کرنے کے بعد میں نے ایک دفتر میں ملازمت اختیار کر لی۔ دفتر میں کہا گیا کہ اس سال کام زیادہ ہے اس لئے کرسمس کی چھٹیاں نہیں ملیں گی۔ جلسہ 26، 27، 28 دسمبر کو ہوتا تھا۔ میں نے پہلے ہی اپنا استعفیٰ لکھ کر پیش کر دیا کہ یا تو مجھے جلسہ کے لئے چھٹی دی جائے یا میرا استعفیٰ حاضر ہے۔ آخر دفتر نے مجھے چھٹی دے دی۔

حضرت مرزا صاحب نے بتایا کہ حضور کی تقریر چھپتی تو بعد میں تھی مگر میں اس کے نوٹس لیتا تھا۔ یہ نوٹس میرے پاس موجود رہتے تھے اور میں ان نوٹس کو بار بار پڑھتا رہتا تھا۔

حضرت مرزا صاحب نے فرمایا ایک دفعہ جلسہ سالانہ روزوں کے دنوں میں ہوا۔ میں اس سال حضرت اماں جان کے چوبارہ میں ٹھہرا تھا۔ بچوں کی ڈیوٹی تھی کہ وہ مہمانوں کو کھانا پہنچائیں۔ یہ بچے سحری کے وقت ایک ایک جگہ جا کر کھانا پہنچاتے۔ نہایت عمدہ انتظام ہوا کرتا تھا۔ ہمیں کوئی تکلیف نہ ہوتی تھی۔ آج تو بہت سہولتیں ہیں۔ روٹی پکانے کی مشینیں آ چکی ہیں۔ حضرت مرزا صاحب نے بتایا کہ 1949ء کے جلسہ پر حکم ہوا کہ مہمان ربوہ میں اپنے لئے ٹینٹ لے کر آئیں۔ میری دو بیویاں اور بچے تھے میں دو ٹینٹ لے کر آیا۔ ہم انہی ٹینٹوں میں ٹھہرے اور ربوہ کے چپے چپے پر خدا کا نام بلند کیا۔

حضرت مرزا صاحب نے بتایا کہ 1985ء میں لندن میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا۔ اس میں میں نے شمولیت کی اس کے بعد 1986ء، 1987ء اور 1988ء کے جلسوں میں شامل ہوا۔ 1989ء کے جلسہ کے لئے آ رہا تھا کہ کراچی آ کر بیمار ہو گیا اس کے بعد 1995ء، 96ء اور 97ء کے جلسوں میں شامل ہوا۔ پچھلے سال پھر ایک رکاوٹ پڑ گئی۔ اور ناغہ ہو گیا۔ اس سال خدا کے فضل سے پھر شامل ہوا ہوں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا انتظام ہے۔

جلسہ پر چھٹی نہ ملنے کا خطرہ محسوس کر کے میں نے چھٹی کی درخواست کے ساتھ ہی استعفیٰ بھی منسلک کر دیا

پاکستان میں بڑے جواں مشق کارکن ہوتے تھے۔ یہاں کے کارکن بھی بہت اچھے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں مہمانوں کا انتظام کرنے میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہیں۔ اب تو ایم ٹی اے کے ذریعے ہمارا جلسہ عالمی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ پچھلے سال میں نہیں آ سکا تو ایم ٹی اے پر ہی جلسہ دیکھا۔ لگتا تھا کہ ہم لندن میں ہی بیٹھے ہیں۔ ساری دنیا کے لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ ہم بھی شامل ہیں۔ مرزا صاحب نے فرمایا کہ ایم ٹی اے ایک نعمت ہے جو اس حدیث کو پورا کرنے والی ہے کہ ایک آسمانی آواز آئے گی۔ اس طرح کہ ہر کسی کو اس کی زبان میں آواز آئے گی۔ ربوہ میں جب حضور ایدہ اللہ خطبہ دیتے تھے تو ربوہ کے لوگ اور چند لوگ باہر سے آ کر خطبہ سن لیتے تھے۔ اب ساری دنیا کے ہر گھر میں آواز پہنچ رہی

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ الناصر جرمنی سے

رپورٹ:- رشید احمد طیب صاحب

مجلس انصاراللہ جرمنی کا انیسواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ جرمنی کا انیسواں سالانہ اجتماع اپنے روایتی روح پرور ماحول میں مورخہ 26- اور 27 جون کو منعقد ہوا۔

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ Bad Homburg کی انتظامیہ نے نہ صرف سکول کا وسیع و عریض ہال بغیر کسی معاوضہ کے دیا بلکہ اس کے ساتھ ملحقہ عمارات اور گراؤنڈز بھی دیئے جس کی وجہ سے اجتماع انتظامیہ کو بڑے سکون اور اطمینان کے ساتھ اجتماع کے جملہ امور کی سرانجام دہی میں بہت مدد ملی۔ الحمدللہ۔ اجتماع کی تیاری کے لئے سال کے آغاز ہی سے مختلف شعبہ جات پر مشتمل ایک انتظامیہ تشکیل دے کر کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کی گئی جس کے متعدد اجلاسات ہوئے۔ دعاؤں کے ساتھ ساتھ عملی طور پر کام تقریباً تین ماہ قبل شروع کیا گیا۔

مورخہ 26- جون بروز ہفتہ صبح دس بجے پرچم کشائی کی تقریب میں مکرم محترم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصاراللہ جرمنی نے لوائے احمدیت اور مکرم محترم چوہدری مقصود احمد صاحب نائب صدر اول و منتظم اعلیٰ اجتماع نے جرمنی کا پرچم لہرایا اور صدر مجلس نے دعا کروائی۔ اس کے بعد اجتماع کا آغاز زیر صدارت مکرم محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ جرمنی تلاوت قرآن مجید مع اردو و جرمن ترجمہ سے ہوا۔ انصاراللہ کا عہد اردو اور جرمن زبانوں میں دہرائے جانے کے بعد ایک ناصر بھائی نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

مکرم محترم صدر صاحب مجلس نے افتتاحی خطاب میں فرمایا پہلے اکتوبر میں اجتماع منعقد کرنے کا خیال تھا تاکہ حضور پرنور بھی تشریف لا سکیں۔ اس تجویز پر مکرم محترم امیر صاحب بھی متفق تھے لیکن ہال نہ مل سکا بعد ازاں بمقام نیڈا (Nidda) ہال بک کروایا گیا۔ لیکن بعد ازاں معلوم ہوا کہ یہ ہال مقامی مجلس کی غلطی کی وجہ سے جون کی بجائے مئی میں بک کروا دیا گیا لیکن ہمارا اجتماع ماہ مئی میں بھی ممکن نہ تھا۔ للذا اس بارہ میں تشویش اور پریشانی لاحق ہوئی اور حضور کی خدمت میں بھی اس بارہ میں بغرض دعا تحریر کیا گیا۔ بہت سے ناظمین علاقہ جات کو بھی اس مسئلہ کے حل کے لئے درخواست کی گئی۔ چنانچہ اتفاقاً ہمبرگ میں ہال کے حصول کے سلسلہ میں ایک نہایت ایمان افروز واقعہ پیش آیا جس کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں مکرم محمد الیاس امینی صاحب نے اپنے مقامی پروگرام کے لئے 27-26 جون 1999ء کے لئے ایک ہال بک کروا رکھا تھا۔ ہم نے امینی صاحب سے رابطہ کیا انہوں نے تعاون کا وعدہ کیا لیکن اس ہال میں اجتماع منعقد کرنے کے لئے ملحقہ ریسٹورنٹ کے مالک نے جس کا ٹھیکہ ہے نے کہا کہ مہمان کھانا اس کے ریسٹورنٹ سے کھائیں اور اگر کھانا نہ بھی کھائیں تب بھی -/2200 مارک کی ایک خطیر رقم اسے دی جائے یہ ایک بلا جواز خرچ تھا۔ حضور پرنور کی خدمت میں اس بارہ میں دعا کے لئے خط تحریر کیا گیا تھا۔ مکرم امینی صاحب نے مقامی برگر ماسٹر سے مدد چاہی یہ برگر ماسٹر حضور سے متعارف تھا اور حضور کا مداح ہے۔ جس کی وجہ سے وہ جماعت کے ساتھ بے حد تعاون کرتا ہے۔ چنانچہ برگر ماسٹر صاحب نے اس ٹھیکیدار کو بلایا اور اس سے امر واقعہ کے بارہ میں پوچھا۔ ٹھیکیدار نے باتوں باتوں میں پاکستانی کلچر وغیرہ پر اعتراض کئے جس سے برگر ماسٹر کو غصہ لگا اور اس نے کہا کہ تمہیں کوئی حق نہیں پہنچتا کہ تم اس طرح کے اعتراض کر کے ان کی توہین کرو اسی اجلاس میں بیٹھے بیٹھے برگر ماسٹر نے اس ٹھیکیدار کو -/2000 مارک جرمانہ کر دیا اور اس کی فوری ادائیگی کا حکم دیا۔ یہاں حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام انی مھین من اراد اھانتک پورا ہوا۔ برگر ماسٹر نے ہمارے ناصر بھائی سے وعدہ کیا کہ وہ اس کے بدلہ میں دو اور بڑے ہال بغیر کسی معاوضہ کے دیتا ہے۔ جس کے ملحقہ کمرے ٹائلٹ اور پارکنگ کی وسیع سہولت موجود ہے۔ الحمدللہ۔

مورخہ 25- جون کو گذشتہ دو ہفتے سے جاری انتظامات کا خاکسار نے مع مجلس عاملہ کے ممبران اجتماع گاہ کا جائزہ لیا اور جملہ انتظامات رات 12 تک مکمل ہو گئے۔ ان میں لنگر خانہ' بازار' رجسٹریشن اور دوسرے شعبہ جات کے دفاتر تھے۔

افتتاحی خطاب کے بعد محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے خطاب فرمایا۔ اور اجتماع کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ افتتاحی تقریب کے بعد پروگرام کے مطابق علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں صرف ان انصار نے حصہ لیا جو اپنے ریجن کے مقابلہ جات میں منتخب ہو کر آئے تھے۔ یہ مقابلہ جات خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے دلچسپ تھے اور اکثر انصار نے ان میں شمولیت کر کے اس کی رونق کو بڑھایا۔

اس موقع پر پہلے بھی کئی مرتبہ اعلان کیا گیا تھا اور اس بات کو خصوصاً مد نظر رکھا گیا کہ صرف باریش انصار حصہ لیں۔ چنانچہ علمی مقابلہ جات میں حسن قراءت' حفظ قرآن' تقریر' عام و دینی معلومات اور بیت بازی کے دلچسپ مقابلہ جات ہوئے۔

مورخہ 26- جون کو اجلاس دوم کا آغاز زیر صدارت مکرم محترم صدر مجلس تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محترم مولانا عبدالباسط صاحب طارق مربی سلسلہ نے "دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر ایک نہایت مدلل اور مؤثر تقریر فرمائی۔

مورخہ 26- جون کو تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے زیر صدارت مکرم محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی ہوا۔ نظم کے بعد محترم مولانا ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے "یورپین معاشرہ میں تربیت اولاد کے تقاضے" کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

اس اجتماع کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں نومبائعین کے علمی مقابلہ جات بھی ہوئے پروگرام کے مطابق کھانے اور نماز مغرب و عشاء کے بعد پہلے روز کی کارروائی کا اختتام ہوا۔

دوسرے روز 27- جون 1999ء بروز اتوار کارروائی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ فجر کی نماز کے بعد درس قرآن مجید ہوا نماز ظہر تک تمام ورزشی مقابلہ جات مکمل کئے گئے۔

کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی صدارت میں ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے اس سال کی حسن کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس Bocholt کو علم انعامی دیا گیا۔ اس کے بعد بالترتیب نو مجالس کو حسن کارکردگی کے لحاظ سے کپ اور سندات خوشنودی دی گئیں۔

اس کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب اجتماع نے اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مکرم محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہمارے اجتماع کی کامیابی کا انحصار زیادہ تر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں ہی ہیں اس کے بعد مخلص انصار کی دعائیں بھی شامل ہیں آپ نے تمام انصار کو اس وعدہ کی طرف توجہ دلائی جو گذشتہ سال خلیفۂ وقت سے کیا تھا۔ یعنی جرمن قوم کو خدائے واحد کی طرف بلانا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم نے مقدور بھر اس میں کوشش کی ہے ہمیں ہمیشہ اس عہد کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔ آپ نے آخر میں قادیان کے جلسہ سالانہ پر جانے کی بھی انصاراللہ کو ترغیب دی تاکہ وہاں کی برکات اور افضال کا ہم بچشم خود مشاہدہ کر کے اپنے ایمان کو ترقی دیں۔

اس کے بعد امیر صاحب نے خطاب فرمایا آپ نے فرمایا عمر اور تجربہ کے لحاظ سے انصار جماعت کا ایک طاقتور حصہ ہیں لیکن ہمارا سب سے بہتر اور کارگر ہتھیار تو دعا ہی ہے۔ اگر ہم حقیقی معنوں میں دعا کا سہارا لیتے تو ان تمام پیشگوئیوں کے قریب تر ہوتے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمائی تھیں۔ آپ نے نماز کے بارہ میں اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ کئی ایسے خاندان ہیں جو نہ صرف فجر بلکہ دوسری نمازوں میں بھی غفلت برتتے ہیں۔ ہر ناصر بھائی کی حیثیت اپنے گھر میں امام کی ہے۔ جب واپس اپنے گھروں کو جائیں تو نمازوں کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ آپ نے فرمایا اگرچہ انصار نے اپنا بیعتوں کا ٹارگٹ تو پورا نہیں کیا لیکن اس کے باوجود آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ کوشش ضرور کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک وقت تھا کہ جرمنی میں چند بیعتیں ہوتی تھیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے سالانہ ہزاروں بیعتیں ہوتی ہیں یہ سب حقیقی ہی ہوتی ہیں فرضی نہیں یہ اس وقت ضائع ہوتی ہیں کہ جب ہم ان کی تربیت سے غافل ہو جاتے ہیں۔ آپ نومبائعین کے ساتھ باقاعدہ رابطہ رکھیں ان کے دکھوں اور مسائل میں ان کے شریک ہوں۔ اب میں خدام کی بجائے آپ سے کہتا ہوں کہ مجلس انصاراللہ کو نمونہ بننا چاہئے۔ آپ سب نومبائعین کی تربیت کے ضمن میں میری مدد کریں۔

سو بیوت الذکر سکیم کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ مجلس شوریٰ کے موقع پر ہم نے 10 ملین کی رقم جمع کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ آپ نے خواہش ظاہر کی اگر دو ہزار مخلصین پانچ پانچ ہزار مارک اس مد میں دیں تو رقم پوری ہو سکتی ہے۔ آپ نے صدر مجلس کو فرمایا کہ آپ سو بیوت سکیم کے بارہ میں تجاویز اکٹھی کر کے مجھے پہنچائیں۔ آپ نے فرمایا کہ امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی بعض مصروفیات کی بناء پر جلسہ سالانہ جرمنی پر تشریف نہ لا سکیں گے۔ یہ ہمارے لئے ایک آزمائش ہے کہ ہم جلسہ پر محض رضائے باری کے لئے آتے ہیں اور جلسہ کی اپنی ایک برکت ہوتی ہے۔ ہم کوشش کریں گے کہ جلسہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ٹیلیفون کے ذریعہ پیغام یا خطبہ جمعہ سننے کا انتظام کر سکیں۔ آخر میں آپ نے اجتماع کی کامیابی پر صدر مجلس کو مبارکباد دی اور دعا کے بعد چھ بجے شام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

ابوالوفا بوزجانی

○ عالم اسلام کا قابل فخر سائنس دان ابوالوفا بوزجانی 10- جون 940ء کو پیدا ہوا۔

قرون وسطیٰ میں سائنس کی ترقی میں تقریباً سارا کام مسلمان سائنس دانوں کا مرہون منت ہے۔ خاص طور پر ریاضی میں ان کا کام آج تک بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ صفر کے متعلق سب سے پہلے مسلمان سائنس دانوں نے اپنا نظریہ پیش کیا اسی طرح الجبرا اور ٹرگنومیٹری کی بنیاد بھی اسی زمانہ میں رکھی گئی۔

ابوالوفا بوزجانی بھی انہی سائنس دانوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے ان علوم کو بام عروج تک پہنچانے میں بہت قابل قدر کام کیا۔ انہوں نے ریاضی اور فلکیات پر متعدد کتابیں لکھیں۔ وہ پہلا سائنس دان تھا جس نے ٹرگنومیٹری میں (Sine) اور (Cosine) کا نظریہ پیش کیا۔ اور علم مثلث (Trigonometry) کو ایک باقاعدہ عمل کی حیثیت دی۔

ان کی تصانیف میں ریاضی پر "الکامل" "عمال من علم الحساب" اور تیسری "الہندسہ" ہے۔ جو بہت مشہور اور مقبول ہوئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر صاحب (انجینئر)

محترم چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب (انجینئر)

آپ محترم چوہدری محمد حسین صاحب اور محترم ہاجرہ بیگم صاحبہ کے فرزند اور عالمی شہرت یافتہ نوبیل لار یئیٹ (Nobel Laureate) پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ پیشہ کے اعتبار سے موصوف انجینئر تھے اور اپنی نیکی، تقویٰ اور خدمت دین کی لگن کے حوالہ سے بہت معروف شخصیت کے حامل تھے۔

موصوف کے ساتھ میرا تعارف خلافت ثالثہ کے درمیانی زمانہ سے تھا جب کہ موصوف کثرت سے تقریباً ہر Week End پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ملاقات کے لئے ربوہ حاضر ہوتے تھے۔ موصوف میرے ایک بڑے بھائی اور والد صاحب مرحوم کے بھی واقف کار تھے لیکن ان کے ساتھ زیادہ تعارف اور رخط و کتابت اور میل جول اس وقت ہوا جب محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے 1979ء میں فزکس میں دنیا کا سب سے بڑا انعام "نوبیل پرائز" حاصل کیا۔ اس وقت اس عاجز کو اس وقت کے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ (محترم محمود احمد صاحب شاہد) کی طرف سے بچوں کے لئے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر عام فہم سادہ سا کتابچہ لکھنے کا حکم ملا صدر صاحب نے ڈاکٹر صاحب کے والد چوہدری محمد حسین صاحب کی "خود نوشت" بھی پڑھنے کے لئے دی جس کے مطالعہ سے اس خاندان کا تفصیلی تعارف بھی ہوا۔ بعد میں خاکسار نے کئی معلومات محترم چوہدری عبدالسمیع صاحب اور ان کی وساطت سے ڈاکٹر صاحب کے بچپن کی کئی یادیں ڈاکٹر صاحب اور سمیع صاحب کے درمیان جو بہن ہیں ان سے حاصل کیں اور کتاب کو ترتیب دیا۔ 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عالمی ایسوسی ایشن برائے احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز قائم فرمائی اس کی پہلی مجلس عاملہ میں محترم چوہدری عبدالسمیع صاحب جنرل سیکرٹری مقرر ہوئے چونکہ خاکسار بھی مرکزی عاملہ میں شامل تھا اس لئے آپ سے ملاقاتوں میں اضافہ ہونے لگا۔

آپ کی پیدائش آپ کے والد صاحب کی "سر گذشت" کے ریکارڈ کے مطابق 10۔ مارچ 1931ء کی ہے آپ کی ٹیکنیکل انجینئرنگ میں گریجویشن کا زمانہ 1952ء کا ہے۔ 29 سال تک آپ نے محکمہ آب پاشی (پنجاب) میں ملازمت کی۔ جس روز حضرت خلیفہ ثالث کا جنازہ اور تدفین ہوئی۔ (10۔ جون 1982ء) اس روز جنازے اور تدفین کے درمیان جو وقت تھا اس میں ان سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے بتایا کہ انہیں Nespak کی طرف سے نوکری کی پیشکش ہوئی ہے اور محکمہ آبپاشی (پنجاب) سے ریٹائرمنٹ لینے کے لئے اور Nespak کی سروس Join کرنے کے لئے انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو دعا اور مشورہ کے لئے لکھا تھا لیکن حضرت صاحب نے فرمایا تھا کہ 30 سال کی سروس پوری کریں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضرت خلیفہ ثالث کو دوبارہ لکھا ہے کہ 29 سال کی سروس سے ریٹائرڈ منٹ لینے میں انہیں زیادہ فائدہ ہے دریں اثناء حضرت خلیفہ ثالث بیمار ہو گئے اور چند دنوں بعد وفات پا گئے انہوں نے بتایا کہ اب وہ موجودہ حضرت صاحب یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو مشورہ کے لئے لکھیں گے اور اگر حضور نے ارشاد فرمایا تو Nespak کی سروس Join کریں گے چنانچہ آپ نے 1982ء میں محکمہ آبپاشی سے ریٹائرمنٹ لے کر Nespak کی سروس اختیار کرلی۔

1983ء کے جلسہ سالانہ ربوہ پر محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی اپنے چھوٹے بیٹے کے ہمراہ شرکت فرمائی۔ ان دنوں عالمی ایسوسی ایشن برائے احمدی انجینئرز و آرکیٹکٹس کا ایک اجلاس عاملہ انصاراللہ کے دفتر میں ہوا۔ اجلاس کے بعد خاکسار نے عبدالسمیع صاحب سے اپنے بڑے بیٹے کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی جو ان دنوں شدید بیمار تھا کہنے لگے کہ چلیں آپ کے بیٹے کے لئے ان سے دعا کرواتے ہیں جن کے متعلق آپ نے کتاب لکھی ہے چنانچہ وہ مجھے لے کر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے گیسٹ ہاؤس میں لے گئے اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے ملاقات کروائی اور دعا کے لئے بھی کہا۔ اس موقع پر خاکسار کو ڈاکٹر صاحب کو وہ کتابچہ پیش کرنے کا بھی موقع ملا جو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خاکسار نے لکھا تھا اور اب شائع ہو چکا تھا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بچے کے بارے میں تفصیلات دریافت فرمائیں اور کہا کہ میرا داماد ڈاکٹر حمید الرحمٰن خان امریکہ سے اس جلسہ پر آیا ہوا ہے انہیں میری طرف سے کہیں کہ وہ آپ کے بیٹے کو دیکھیں چنانچہ اگلے دن حسب پروگرام نماز فجر کے بعد انہیں میں بیت مبارک سے گھر لے آیا اور انہوں نے Physio Therapy کا بہت عمدہ علاج بتایا جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت افاقہ ہوا۔ اس نیکی کا سہرا اصل میں تو محترم برادرم محمد عبدالسمیع صاحب کے سر پر ہی ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

محترم محمد عبدالسمیع صاحب کے بارے میں ایک اور بات جو میں نے بطور خاص نوٹ کی یہ تھی کہ بہت متوکل اور قناعت پسند انسان تھے اگر وہ اپنے بھائی کا اثر و رسوخ استعمال کرتے تو محکمہ آبپاشی میں بھی اور NESPAK میں بھی بہت ترقی پاتے لیکن انہوں نے اس بارے میں نہ کبھی سوچا اور نہ کبھی سفارش کروائی بلکہ جہاں تک از خود ترقی ملی اس پر اکتفا کیا اور قناعت اختیار کی اور مساوات کا اس معاشرے میں اعلیٰ نمونہ اپنی ذات سے قائم کیا۔

سروس کے آخری کئی سال انہوں نے سندھ میں Left Bank Outfall Drain Project پر گذارے۔ اس دوران چند بار ہیڈ آفس میں ان سے ملاقات ہوئی۔ ایک دفعہ کہنے لگے کہ ربوہ جاؤ تو تفسیر کبیر کا ایک سیٹ لے آؤ میں نے سندھ میں اپنے ایک ساتھی کو دینا ہے۔ چنانچہ خاکسار ربوہ سے تفسیر کبیر کا ایک سیٹ ان کے لئے لاہور لے گیا جو انہوں نے اپنے ساتھی کو دیا۔ اس طرح ان کے دل میں خدمت دین کی جو تڑپ تھی اس کی ایک جھلک کا خاکسار نے بھی مشاہدہ کیا۔ ایک مرتبہ خاکسار نے اپنے ایک بڑے بھائی کے کسی محکمانہ کام کے لئے انہیں فون کیا اور اسی روز دوبارہ فون پر پوچھا کہ کام کا کیا بنا ہے؟ کہنے لگے کل بتاؤں گا میں نے کہا آج ہی انہیں فون کر دیں کہنے لگے۔ نہیں۔ میں دراصل ہر اہم کام کے لئے پہلے رات کو استخارہ کرتا ہوں غرض چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب ایک نہایت صالح شخص (حضرت چوہدری محمد حسین صاحب) کے صالح بیٹے تھے اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ وہ ہم سے جدا ہوئے ہیں۔ اس کا ہمیں بے حد غم ہے۔ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب خلافت اولیٰ کے آخری ایام میں (18 دن قبل از وفات حضرت خلیفہ اول) احمدی ہوئے تھے لیکن اپنے اخلاص میں یہ شخص اور ان کا خاندان بہت سے پرانے احمدی خاندانوں سے سبقت لے گیا۔ پہلے ان کی بڑی بیٹی اور داماد فوت ہوئے۔ پھر عالمی شہرت یافتہ بیٹا اللہ کو پیارا ہوا۔ کچھ ماہ قبل ان کے ایک اور بیٹے جن کے الفضل میں مضامین شائع ہوتے تھے (چوہدری عبدالحمید صاحب) وفات پا گئے اور اب چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات اپنے قرب میں بلند فرمائے اور آگے نسلوں کو اپنے آباؤ اجداد کی نیکیوں اور خوبیوں کا وارث بنائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا بھی انجام بخیر کرے اور ہماری نسلوں کو خلافت کے قدموں میں رکھ کر مقبول خدمات کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

ہے۔ حضور کا خطبہ ہو یا جلسہ کی تقاریر یا دوسری تقاریر ایم ٹی اے کے ذریعے ہم اس میں اس طرح شامل ہوتے ہیں کہ جیسے وہاں پر بیٹھے ہوں۔ پھر ہم دعا میں بھی شامل ہو جاتے ہیں یہ اللہ کا اتنا بڑا احسان ہے کہ جس کا ہم شکریہ ادا نہیں کرسکتے۔

مکرم ٹونی کول مین صاحب

رکن برطانوی پارلیمنٹ

مکرم ٹونی کول مین صاحب نے جلسہ سالانہ کے آخری روز خطاب فرمایا اور برطانیہ کے وزیر اعظم ٹونی بلیئر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایم ٹی اے کو الگ طور پر انٹرویو بھی دیا۔ اس میں انہوں نے بعض باتیں تو وہی کہیں جو انہوں نے جلسہ کی تقریر میں دہرائیں تاہم بعض باتیں انہوں نے اور بھی کہیں۔ ان کے انٹرویو کے ایسے حصے پیش ہیں۔

مکرم ٹونی کول مین صاحب نے کہا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ دنیا کی اہم ترین شخصیت ہیں۔ ان کی ذہانت اور علم غیر معمولی ہے۔ ان کا طویل خطاب بہت اہم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس لئے اس جلسہ میں آیا ہوں کہ مجھے بڑا فکر ہے کہ پاکستان میں احمدیوں پر مظالم کی صورت حال بہتر نہیں ہو رہی میں نے برطانوی پارلیمنٹ کے ہاؤس آف کامنز (دارالعوام) میں بھی اس مسئلے کو اٹھایا ہے۔ اور حکومت برطانیہ میری باتوں پر غور کر رہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ ضرورت مندوں کے لئے فنڈز مہیا کرنے میں بہت اچھا کام کر رہی ہے یہ بہت اچھے ہمسایے ہیں۔ بہت اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔ یہ تعداد میں مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ یہ بات بہت دلچسپی کا موجب ہے کہ Morden کے علاقے میں جماعت احمدیہ برطانیہ کا نیا ہیڈ کوارٹر قائم ہو رہا ہے۔ یہاں مرکز قائم ہونے پر بعض لوگوں نے مخالفت بھی کی لیکن اب لوگ مخالفت نہیں کر رہے۔ اب لوگ احمدیوں پر اعتبار کرتے ہیں۔ امید ہے کہ حکومت پاکستان بھی اس بات کو سمجھے گی کہ احمدی پاکستان کے بھی اچھے شہری ہیں۔ مسٹر جناح نے پاکستان کے لئے جو آئین بنانا چاہا تھا اس میں مذہبی رواداری ایک لازمی حصہ تھا۔ امید ہے کہ پاکستان کی حکومت بھی اس پر عمل کرے گی۔ کیونکہ احمدی مثالی شہری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں پٹنی کے علاقے سے رکن پارلیمنٹ ہوں۔ پٹنی میں جماعت احمدیہ کا اس وقت مرکز ہے۔ اس لحاظ سے میں احمدیوں کا بھی نمائندہ ہوں۔ میں آپ کی جماعت سے بہت محبت کرتا ہوں۔

کرکٹ میچ واقفین نو

گوجرانوالہ شہر

○ گوجرانوالہ شہر کے دو حلقہ جات (1) امیر پارک (2) سیٹلائٹ ٹاؤن کے واقفین نو کے درمیان مورخہ 11۔ جولائی 99ء کو ایک دلچسپ کرکٹ میچ ہوا اس میں دونوں حلقوں کے 40 واقفین نو نے شرکت کی کرکٹ کے انتظامات میں 12 دیگر احباب نے بھی شمولیت کی۔ اس میچ کو احمدی احباب کے علاوہ 30 مہمان دوستوں نے بھی دیکھا اور محظوظ ہوئے۔ کھیل کے آخر مکرم خواجہ محمد اسلم صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے انعامات تقسیم کئے اس مقابلہ کے انعقاد میں مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سیکرٹری وقف نو گوجرانوالہ شہر مکرم رفیع احمد صاحب ایڈیشنل سیکرٹری وقف نو، مکرم قیس نورانی صاحب، مکرم عبدالقدیر انجم صاحب سیکرٹریان حلقہ امیر پارک اور مکرم عمران مبشر صاحب سیکرٹری سیٹلائٹ ٹاؤن نے خصوصی تعاون کیا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عطاء الاعلیٰ صاحب ظفر مقیم لندن ابن مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ کو 16۔ جولائی 1999ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امتہ الکافی عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کی پڑپوتی اور مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن اور مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ صدر لجنہ یو۔ کے کی نواسی ہے۔ نومولودہ کی صحت و سلامتی کے ساتھ بابرکت عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ولد چوہدری بشیر احمد صاحب آف فیصل آباد کو مورخہ 99-8-4 کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام ابرار احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد کا پوتا اور چوہدری ظفراللہ رشید صاحب سیکرٹری مال دارالفضل غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ نیک اور صالح بنائے۔

نکاح

○ عزیزہ عابدہ نسرین (بی اے بی ایڈ) بنت مکرم چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی صدر محلّہ دارالشکر ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم کلیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ سیالکوٹ ابن مکرم چوہدری نذر محمد صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد وکیل المال ثانی نے بیت مبارک میں 99-8-17 بعد نماز مغرب مبلغ۔/25000 روپے حق مہر پر پڑھا۔

عزیزہ عابدہ نسرین صاحبہ مکرم چوہدری صفدر نذیر گولیکی مربی سلسلہ (وقف جدید) کی چھوٹی بہن۔ مکرم چوہدری احمد دین سندھو مرحوم آف گولیکی کی پوتی اور حضرت مولوی حیات محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود...... آف دھیرکے کلاں گجرات کی نواسی ہے۔

مکرم کلیم احمد کاشمیری مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب زعیم انصاراللہ ضلع کوٹلی و نائب امیر ضلع کوٹلی اور مکرم نسیم احمد کاشمیری مربی ضلع اوکاڑی کے چھوٹے بھائی ہیں۔

درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کے لئے باعث برکت ہو۔ آمین۔

گمشدہ انگوٹھی

○ ایک خاتون کی طلائی انگوٹھی اور ایک عدد طلائی کوکا بازار میں کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے ممنون فرماویں۔

(صدر عمومی۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

○ مکرمہ فریدہ بانو صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر ارشد احمد صاحب قریشی فیصل ٹاؤن لاہور نے پنجاب یونیورسٹی کے ایم بی اے کے امتحان میں 90% نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ موصوفہ کو تین عدد گولڈ میڈل نو عدد میرٹ سرٹیفکیٹس اور Best Student کی شیلڈ بھی دی گئی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزازات مبارک فرمائے اور مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری محمد سعید باجوہ صاحب سابق ٹیچر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ حال کانڈیوال کے والد محترم چوہدری عبدالعزیز باجوہ صاحب آف تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ 99-8-18۔ کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ 19۔ اگست کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر کرم سید خالد شاہ صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم نے ایک لمبا عرصہ ہارون آباد ضلع بہاولنگر میں آڑھت کا کام کیا۔ آپ نے نہایت کم سنی میں الٰہی نشانات کے ذریعہ خود احمدیت قبول فرمائی۔ جماعت اور امام وقت سے وابستگی طرہ امتیاز تھا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل مضامین میں Ph.D میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ 1۔ ایڈمن سائنسز۔ 2۔ بیالوجی۔ 3۔ کیمسٹری۔ 4۔ ارتھ سائنسز۔ 5۔ اکنامکس۔ 6۔ الیکٹرانکس۔ 7۔ تاریخ۔ 8۔ بین الاقوامی تعلقات۔ 9۔ میتھ۔ 10۔ فزکس۔ 11۔ پاکستان سٹڈیز۔ 12۔ نفسیات۔ 13۔ ایشین Civiliation۔ 14۔ امریکن سٹڈیز۔

مکمل تفصیل جس میں شرائط داخلہ شامل ہیں مورخہ 21۔ اگست 99ء کے روزنامہ ڈان میں ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ کپڑے

○ گذشتہ اتوار کو دارالرحمت سے گولبازار جاتے ہوئے کچھ سلے ہوئے کپڑے راستے میں کہیں گر گئے ہیں۔ جس کسی کو ملے ہوں براہ کرم دفتر الفضل میں پہنچا دیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل فلسطین سمجھوتہ طے پا گیا

کئی بار ناکام ہونے کے بعد بالآخر اسرائیل فلسطین کے مابین مغربی کنارے سے اسرائیل کی فوج کے انخلاء کے بارے میں سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ مقبوضہ بیت المقدس میں ہونے والے مذاکرات کے دوران نظام الاوقات بھی طے پا گیا۔ اسرائیلی فوج 7 فیصد علاقہ اگلے ماہ جبکہ 4 فیصد علاقہ جنوری کے وسط تک خالی کر دے گی۔ قیدیوں کی رہائی کے بارے میں بات چیت ابھی جاری ہے۔

امریکہ کے مقابلے میں چین روس اتحاد

بشکیک میں ہونے والے چین روس اور تین وسط ایشیائی ریاستوں کے اتحاد کو امریکہ کے مقابلے کے لئے ایک نیا اتحاد قرار دیا جا رہا ہے۔ روس اور چین کے صدروں نے اس موقعے پر کہا کہ عالمی امور پر امریکی غلبے کا مقابلہ کیا جائے گا۔ بعض ممالک صرف ایسا ورلڈ آرڈر چاہتے ہیں جو صرف ان کے اپنے حق میں ہو۔ روسی صدر یلسن نے کہا کہ ہم مغربی دنیا سے ٹکرانے کے لئے تیار ہیں۔

اسامہ کو جلد گرفتار کر لیں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اسامہ کی کوئی مدد نہیں کر رہا۔ اسامہ کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ طالبان اسامہ کو پناہ دے کر غلطی کر رہے ہیں۔ وہ امریکی سفارت خانوں میں بم دھماکوں کا مجرم ہے۔ اس پر جلد مقدمہ چلایا جائے گا۔

بھارتی میڈیکل طلباء کا مستقبل

بھارت میں میڈیکل کالج کے سینکڑوں طلباء کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ پروفیسروں اور ڈاکٹروں کی کمی کے باعث پرچے چیک کرنے والا کوئی نہیں طلباء 4 ماہ سے اپنے رزلٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایک پروفیسر نے کہا کہ پرچے چیک کرنے کا معاوضہ بہت کم ملتا ہے۔

امریکہ کے کردار کی ضرورت نہیں

وائی دیوار امن معاہدے پر عمل درآمد کے سلسلے میں امریکہ نے کوئی کردار ادا کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہونے والی امن بات چیت میں پیش رفت خوش آئند ہے۔ امریکہ اس سلسلے میں مداخلت کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ فلسطین نے اس سمجھوتے پر عمل درآمد کے لئے امریکہ سے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کی درخواست کی تھی۔ اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک نے بھی کہا کہ ہم صدر کلنٹن کی مداخلت کی ضرورت نہیں سمجھتے۔

مصر میں قدیم ترین مقبرہ کی دریافت

مصر میں غزہ بہاریہ نخلستان کے جنوب مغربی علاقے میں فراعنہ مصر کے دور کا ایک مقبرہ دریافت ہوا ہے جس میں دس ہزار حنوط شدہ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ دو مربع میل پر پھیلا ہوا یہ مقبرہ قدیم تہذیب سے تعلق رکھتا ہے۔ لاشیں بالکل محفوظ ہیں۔

داغستان سے عسکریت پسند نکال دیئے

روس کے حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ داغستان سے مسلم عسکریت پسندوں کو نکال دیا ہے۔ اب صرف چھوٹے چھوٹے باغی گروپ ہی سرکاری فوج سے برسرپیکار ہیں۔ داغستانی علاقے کا بیشتر حصہ واپس لے لیا گیا ہے۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ داغستانی علاقے میں لڑائی کم و بیش ختم ہو چکی ہے تاہم پڑوسی ریاست چیچنیا میں لڑائی جاری ہے۔

سپین میں کار بم دھماکہ 25 ہلاک

سپین کے دارالحکومت میڈرڈ کے جنوب میں ایک مصروف بازار میں کار بم کا دھماکہ ہوا جس سے 25۔ افراد ہلاک اور 40۔ زخمی ہو گئے۔ کار پارکنگ میں کھڑی دس گاڑیاں بھی مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ ابھی تک کسی نے دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔

امریکی طیاروں کی بمباری

امریکی طیاروں نے عراق کے اسلحہ اور تیل کے ڈپوؤں پر بمباری کی۔ امریکی محکمہ دفاع نے یہ منطق اختیار کی ہے کہ نئی قسم کے ہدف پر یہ حملہ کسی تبدیلی کے باعث نہیں ہے بلکہ امریکی کمانڈروں کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ عراق کے ان فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنائیں جو امریکہ اور برطانیہ کے پائلٹوں کے لئے خطرہ کا باعث ہو۔

مراکش کا طیارہ اغوا

مراکش کے ایک ہوائی جہاز کو تین افراد نے اغوا کر کے سپین میں اترنے پر مجبور کر دیا۔ تمام طیارہ اغوا کرنے والوں نے خود ہی اپنے آپ کو بارسلونا پولیس کے حوالے کر دیا۔ طیارے پر 90۔ افراد سوار تھے۔ ہائی جیکروں نے فرینکفرٹ لے جانے کے لئے طیارے میں ایندھن بھرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن پھر خود ہی ہتھیار ڈال دیئے۔

بہار میں سیلاب 239 ہلاک

بھارت کے صوبہ بہار میں سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد 239 ہو گئی ہے۔ گذشتہ روز مزید دس افراد ہلاک ہو گئے۔

بقیہ صفحہ 1

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 اگست- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ

28- اگست- غروب آفتاب- 6-40

29- اگست- طلوع فجر- 4-14

29- اگست- طلوع آفتاب 5-39

اقوام متحدہ میں پاکستان کی بھارت کے خلاف شکایت

پاکستان نے باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کے پاس بھارت کے خلاف شکایت درج کرادی ہے- جس میں کہا گیا ہے کہ بھارتی طیاروں نے پاکستان میں گھس کر پاکستانی بحریہ کا غیر مسلح طیارہ مار گرایا- یہ کھلی فوجی جارحیت ہے- پاکستان نے حقائق جاننے کے لئے وفد بھیجنے کی اپیل کی ہے- اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے اپنے خط میں کہا ہے کہ بھارت جارحیت نہ صرف بین الاقوامی اصولوں بلکہ فضائی روک تھام کے متعلق پاک بھارت معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے- وزیر مملکت برائے خارجہ مسٹر صدیق کانجو نے کہا کہ بھارت کی اس بزدلانہ کارروائی کا معاملہ جنرل اسمبلی میں بھی اٹھائیں گے- وفد کی قیادت وزیر اعظم نواز شریف کریں گے- تمام قانونی اور اخلاقی اقدامات کا حق رکھتے ہیں- انہوں نے کہا کہ کشمیر دنیا کا اہم ترین مسئلہ بن چکا ہے-

کراچی میں 500 گرفتار

4- ستمبر کی ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے پولیس نے ڈنائٹ آپریشن کیا اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کے گھر پر چھاپے مارے پولیس دروازے توڑ کر گھروں میں گھس گئی- مارکٹائی اور تشدد کے واقعات ہوئے- اب تک 500 سیاسی کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے- پیپلز پارٹی کے سابق ڈپٹی سپیکر نبیل گبول کے گھر پر چھاپہ مار کر ان کے ملازمین کو گرفتار کرلیا گیا- آپریشن میں 12 تھانوں کی پولیس نے حصہ لیا- سینکڑوں افراد کی گرفتاری کے بعد شہر میں سیاسی کشیدگی بڑھ گئی ہے- مزید گرفتاریوں کا بھی امکان ہے- پی پی اور متحدہ کے کئی کارکن روپوش ہو گئے- دونوں پارٹیوں کا ردعمل یہ ہے کہ مرکز طاقت کے بل بوتے پر سندھ پر قبضہ کرنا چاہتا ہے مگر اس کا خواب پورا نہیں ہو گا- حیدر آباد میں پی پی اور ایم کیو ایم کے خلاف ایکشن لیا گیا- احتجاجی اور ہڑتالی کیمپ اکھاڑ پھینکے- ارکان پارلیمنٹ سمیت درجنوں افراد گرفتار کرلئے گئے- حیدر آباد میں تصادم اور شیلنگ کے واقعات بھی ہوئے- اندرون سندھ بھی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا- پیپلز پارٹی کے ایک سینیئر ایم پی اے کے خلاف دہشت گردی کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا-

میاں اظہر کو مسلم لیگ کے عہدے سے ہٹا دیا گیا

پنجاب کے سابق گورنر اور مسلم لیگ کے ناراض رہنما کو ان کے پارٹی عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے- وہ مسلم لیگ پنجاب کے سینیئر نائب صدر تھے- ان کی جگہ میاں معراج دین کو سینیئر نائب صدر مقرر کیا گیا ہے جو چند ماہ قبل بجلی چوری کے الزام میں وزارت سے مستعفی ہوئے تھے- ذرائع کے مطابق میاں اظہر کو مسلم لیگ کی بنیادی رکنیت سے بھی فارغ کیا جائے گا اور اس کے بعد ان کی قومی اسمبلی کی رکنیت ختم کرانے کے لئے چیف الیکشن کمشنر کو ریفرنس ارسال کیا جائے گا- میاں معراج دین بھی میاں اظہر کی طرح ارائیں برادری سے تعلق رکھتے ہیں اور تحریک پاکستان کے کارکن رہے ہیں-

وزیر اعظم ترکی پہنچ گئے

وزیر اعظم نواز شریف ترکی پہنچ گئے ہیں جہاں انہوں نے زلزلہ سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا- وہ امدادی سامان سے لدا ہوا جہاز بھی ساتھ لے کر گئے ہیں- وزیر اعظم ترکی کے صدر اور وزیر اعظم سے بھی ملاقاتیں کریں گے-

کمزور دل والے مذاکرات چاہتے ہیں

قومی اسمبلی کے رکن اعجاز الحق نے کہا ہے کہ کمزور دل والے مذاکرات کے لئے بے چین ہیں- یہ کشمیریوں سے غداری ہوگی- مذاکرات کی بجائے مقبوضہ کشمیر سے بھارتی فوج نکالنے کا مطالبہ کیا جائے-

منی لانڈرنگ کو قانونی بنادیا

سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے اپنی غیر قانونی دولت کو بچانے کے لئے منی لانڈرنگ کو قانونی بنا دیا ہے- عالمی مالیاتی اداروں کے مشوروں پر عمل کرتے ہوئے فارن کرنسی اکاؤنٹ ہولڈرز کے ذرائع آمدن کی تحقیقات کرائی جائے تو پتہ چل جائے گا کہ کون لوگ کرپٹ ہیں- انہوں نے کراچی اور سندھ میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بھوک ہڑتالی کیمپ پر پولیس کے دھاوے سے ثابت ہو گیا ہے کہ حکومت بوکھلا گئی ہے- انہوں نے کہا کہ چار ستمبر کی ہڑتال حکومت کو مفلوج کرکے رکھ دے گی- تشدد اور جارحیت سے سندھی عوام کے احساس محرومی میں مزید اضافہ ہوگا- انہوں نے گرفتار کارکنوں کی رہائی اور مقدمات ختم کرنے کا مطالبہ کیا-

میاں اظہر کا جوابی بیان

پارٹی عہدے سے فراغت کے بعد میاں اظہر نے کہا ہے کہ اب صلح نہیں ہوگی- شریف خاندان اپنے قرضوں کا بتائے- انہوں نے کہا کہ میں پیپلز پارٹی میں رہا ہوں تو وزیر اعظم بھی تحریک استقلال میں رہے ہیں- میں وزیر اعظم جتنا ہی پرانا مسلم لیگی ہوں- میں حق پر ہوں اور حق کی بات کرتا رہوں گا- موجودہ حکمرانوں نے بلدیاتی اداروں کو ناکارہ بنا کر رکھ دیا ہے-

مہنگائی 48 گھنٹے میں ختم کردو

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے ایک ٹاسک فورس بنائی ہے جس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ وہ مصنوعی مہنگائی کو 48 گھنٹوں کے اندر ختم کرکے رکھ دے- وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں مختلف اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بنیادی اشیائے ضروریہ کی مناسب قیمتوں پر فراہمی ہماری دینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے- انہوں نے کہا کہ روئی سمیت جنرل سیلز ٹیکس سے مبرا بعض اشیاء کے نرخوں میں اضافے کا سخت نوٹس لیا گیا ہے- وزیر اعلیٰ نے جو ٹاسک فورس قائم کی ہے اس میں تین وزراء شامل ہیں- وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں سستی کا مظاہرہ کرنے والے افسروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی-

ایٹمی ہتھیار نصب کرنا ہوں گے

پاک فوج نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیار نصب کرنا ہوں گے- ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری بھی ناگزیر ہے- فوجی سربراہوں کے طویل اجلاس میں دفاعی کمیٹی کے فیصلوں کی توثیق کردی گئی- جنرل پرویز مشرف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دشمن کو مزا چکھا دیا ہے- اس محفل میں سوال و جواب بھی ہوئے جن کا جنرل مشرف نے جواب دیا-

چین پاکستان کا قابل اعتماد دوست ہے

پاکستان میں متعین چینی سفیر نے اسلام آباد میں ایک تقریب میں کہا کہ ہم پاکستان کے قابل اعتماد دوست ہیں- ہم تمام موسموں کے دوست ہیں- دونوں ملکوں کی دوستی ہمالیہ کی چوٹیوں سے بلند سمندر سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے-

آؤ کنٹرول لائن توڑیں

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے دیگر سیاسی جماعتوں کو دعوت دی ہے کہ آؤ ملکر کنٹرول لائن توڑیں جماعت اسلامی نے نواز ہٹاؤ مہم چلا کر بینظیر لاؤ مہم میں تعاون سے یہ کہہ کر انکار کردیا ہے کہ ایک کو ہٹا کر دوسرے کو لانے کے لئے قربانیاں نہیں دیں گے- موجودہ حکمرانوں کو ہٹانے کے بعد عبوری سیٹ اپ کا ایجنڈا اہم بنائیں گے- عبوری سیٹ اپ میں دفعہ 62 (اسلامی کردار و سیرت کے حامل) لوگوں کو شامل کیا جائے گا-

جسٹس قیوم سے اختیار کیوں واپس لیا؟

ہائی کورٹ میں ایک رٹ درخواست میں کہا گیا ہے کہ حکومت سے پوچھا جائے کہ اس نے ورلڈ کپ میں شکست کی تحقیقات کا معاملہ جسٹس قیوم سے کیوں واپس لیا ہے- یہ عوام کو رائٹ آف انفارمیشن سے محروم کرنے کے مترادف ہے- احتساب بیورو کو عدالتی کمیشن پر فوقیت نہیں دی جا سکتی-

انسداد دہشت گردی کا نیا آرڈیننس

حکومت نے انسداد دہشت گردی کا نیا آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت پمفلٹ شائع کرنے پر کیس نہیں بنایا جائے گا- نئے آرڈیننس میں پمفلٹ یا اشتہارات شائع کرنے پر خصوصی عدالتوں میں مقدمات چلانے کی شق واپس لے لی گئی ہے اس طرح سے سیاست دانوں کا اعتراض دور کردیا گیا ہے-

اپنی ہومیوپیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف ملی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

پرانے پیچیدہ "لاعلاج" امراض کا علاج
ہولز مک "لاسٹ ایڈ" ٹریننگ
برائے (1) ڈاکٹرز (2) گریجوایٹس (3) میٹریکولیٹس
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دار العلوم شرقی ربوہ 04524-212694

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ٹانسلز، حلق و گلے کے امراض
گلے کے غدود کی سوزش و درد کا مؤثر اور آزمودہ علاج،

30/-	20 ML قطرے	GHP-383/GP
30/-	20 ML قطرے	GHP-67/GP
30/-	20 گرام گولیاں	GHP-83/A.B.T

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام،
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
تشخیص علاج ادویات
خصوصی رعایت کے ساتھ

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور- ربوہ
دکان 04524-699
گھر 04524-211971